

# مثالی حافظ اور آزمودہ نبوی عمل ﷺ



تالیف:  
شیخ الاسلام حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ  
بی۔ اے۔ ایف۔ ڈی (اساتذہ)

## شرائط

ان وظائف کے کارگر ہونے کی چند شرائط ہیں

- ★ یقین کے ساتھ عمل کریں، شک عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔
- ★ توجہ کے ساتھ عمل کریں، بے توجہی سے پڑھی جانے والی دعائیں ہوا میں گم ہو جاتی ہیں۔
- ★ رزق حلال کا اہتمام کریں، مالک راضی ہوگا تو کام بنے گا۔
- ★ فرائض کا اہتمام کریں۔ جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے اعمال بے اثر رہتے ہیں۔
- ★ حرام کاموں سے بچیں، وہ کام جنہیں شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان کا ارتقاب روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے تب عمل کارگر نہیں ہوتا۔
- ★ الفاظ کی تصحیح کا اہتمام کریں، الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔
- ★ طہارت کا اہتمام کریں، خود بھی پاک صاف ہوں، لباس اور جگہ بھی پاک صاف رکھیں۔
- ★ عاجزی اور آہ و زاری کے ساتھ عمل کریں۔

مثالی حافظہ اور

آزمودہ نبوی عمل

تالیف

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی مدظلہ  
(پی۔ ایچ۔ ڈی امریکہ)

دفتر ماہنامہ عبقری

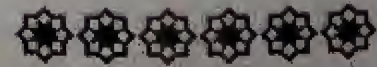
مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ  
نزد قریطہ مسجد مزنگ چوگی لاہور

## فہرست

| صفحہ نمبر | مضمون                               | نمبر شمار |
|-----------|-------------------------------------|-----------|
| 2         | حال دل                              | 1         |
| 3         | لازوال حافظہ اور سب سے مثال یادداشت | 2         |
| 3         | یادداشت کا بہت بڑا ناک              | 3         |
| 4         | انگریز جنس کا حافظہ اور علامہ اقبال | 4         |
| 5         | پٹاپاٹل بن گیا                      | 5         |
| 6         | لیان کا عجیب مرض                    | 6         |
| 6         | شیخو آیا، حافظہ عیا                 | 7         |
| 7         | غیر مسلم کرنے کا عمدہ پائے          | 8         |
| 8         | دنیا کے بڑے اسکار کا قول            | 9         |
| 8         | فکوں کو سلوار نے والا عمل           | 10        |
| 10        | طریقہ عمل                           | 11        |
| 13        | سورۃ یسین                           | 12        |
| 19        | سورۃ الدخان                         | 13        |
| 22        | سورۃ السجدہ                         | 14        |
| 25        | سورۃ ملک                            | 15        |

## جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب: مثنوی حافظہ اور آزمودہ نبوی عمل  
 تالیف: شیخ الوقائع حضرت حکیم محمد طارق محمود مجددی چغتائی مدظلہ  
 تھریٹائی: مولانا سید محمد عادل شیراز حفظہ اللہ  
 ناشر: دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری  
 اسٹریٹ: نزد قریطہ مسجد مزنگ چوگی لاہور۔ 042-37586453  
 اشاعت: فروری 2014ء  
 قیمت:





## حاصل دل

زندگی کی گزرتی شاہیں اور بیتے واقعات ہر شخص کو بہت تجربات دے جاتے ہیں انہی تجربات سے ایک ایسا عمل آج میں آپ حضرات کی نذر کرتا ہوں جو آپ کے حافظے کو مثالی اور لا جواب حافظ بنا دے گا۔ یہ عمل کیا ہے۔۔۔؟ ہزاروں اولیائے کرام کی زندگی کا آزمودہ مسنون عمل ہے جس نے یہ کیا بے مثال حافظہ پایا جو نہ کر پایا وہ ہمیشہ پچھتا تا رہا۔ میرے پاس بہت سے ایسے لوگ آئے جو دنیا بھر کے علاج کروانے کے باوجود اور مہنگے سے مہنگے ٹانک استعمال کرنے کے باوجود حافظہ کے بارے میں شاکہ تھے۔ یقین جانئے! جس کو بھی یہ عمل کروایا اور اس نے توجہ اور دھیان سے کیا اس کو سو نہیں بلکہ ایک سو دس فیصد فائدہ ہوا ان واقعات میں سے چند واقعات آپ کی نذر کرتا ہوں مگر نہ اس عمل کی افادیت کیلئے تو کتابوں کی کتابیں بھی ناکافی ہیں کیونکہ یہ ایک نبوی عمل جو ہے اور آج اس عمل کو 1400 سال سے اہل اللہ آزماتے آئے ہیں ظاہر ہے ان کی زندگی کے کتنے تجربات و مشاہدات ہوں گے۔۔۔۔۔!!!!

### غلامناغلام دمل

عظیم مہاراق مسودہ مجذوبی چغتائی علی اللہ عندہ  
مجتہدی السنہ نو ذریعہ مسجد مزنگ  
چوگی لاہور۔ 042-37586453

## لازوال حافظہ اور بے مثال یادداشت

### تاجر، سٹوڈنٹس، اساتذہ اور ہر طبقہ فکر کے افراد یکجہ لا جواب

آپ تاجر ہیں اپنا حساب کتاب بہتر بنانا چاہتے ہیں آپ گھر دار خاتون ہیں اپنے حافظے میں بہتری لانا چاہتی ہیں صنعت کار ہیں اپنی صنعت کو اعلیٰ سے اعلیٰ چلانا چاہتے ہیں آپ سول یا فوجی عہدیدار ہیں اور آپ چاہتے ہیں اچھا حافظہ آپ کی کارکردگی اور دیانت میں اضافہ کا سبب بنے۔ آپ کے دفتر کے کاموں میں الجھنیں ہوتی ہیں آپ اپنا چیک اینڈ بیلنس مثالی بنانا چاہتے ہیں۔ آپ سٹوڈنٹس ہیں اور آپ کو شکوہ ہے کہ سخت محنت کے باوجود نمبر کم آتے ہیں اور آپ اولیول اور اے لیول کے امتحانات میں اعلیٰ سے اعلیٰ پوزیشن لینے کی خواہش رکھتے ہیں آپ قرآن پاک حفظ کر رہے ہیں لیکن آپ آگے یاد کرتے جا رہے ہیں اور پیچھے سے آتیں آپ کو بھول رہی ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ جلد از جلد قرآن پاک آپ کو حفظ ہو جائے تو اس مسنون عمل سے فوراً رہنمائی کیجئے۔

### یادداشت کا بہت بڑا ٹانک:

آج میں آپ کو یادداشت کا بہت بڑا ٹانک دوں گا۔ وہ کیا لوگ تھے۔ امام البہد رحمۃ اللہ علیہ کو جب گوالیار کے قلعے احمد نگر میں قید کیا گیا تو وہاں بیٹھ کر کتاب لکھی، لکھنے کے بعد ایک بندے کو جس کی لائبریری میں وہ کتاب پڑھی تھی اس کو لکھ کر بھیجا کہ کہیں میرا حافظہ کمزور تو نہیں، میں نے آپ کے یہاں یہ کتاب پڑھی تھی۔ یہ ساری کتاب من و عن نقل ہے کہیں کوئی کمی بیشی تو نہیں۔ جب اس نے ملایا تو اس میں ایک زیر زبر کا فرق نہیں تھا۔

### امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا حافظہ:

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے کہا آپ کا حافظہ اتنا مضبوط ہے، آپ کے پاس

کون سا عمل ہے؟ ایک دفعہ امتحان لیا تو پانچ ہزار حدیثیں اکٹھے سادیں جبکہ اس وقت جتنے لوگ تھے کسی نے ایک کسی نے دو، کسی نے پچاس کسی نے سو سنا گئے۔ انہوں نے پانچ ہزار سادیں۔ کسی نے آپ کے حافظے کی وجہ پوچھی فرمایا یہ عمل ہے۔

### ایک نوکھی بات:

ایک نوکھی بات بتاؤں؟ بہت پرانی بات ہے۔ ایک صاحب میرے پاس رحیم یار خان سے آئے۔ ساری زندگی انکی کینیڈا میں گزری۔ کہنے لگے، مجھے ایک یہودی ”بائی“ کا سائنس دان ملا۔ مجھے کہنے لگا کہ میرے لازوال حافظے کی وجہ آپ کا قرآن ہے۔ میں دنیا کا وہ انسان ہوں کہ میرے آئی کیو کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا۔ میں نے کہا وہ کیسے؟ کہنے لگے: آپ کی حدیث میں ایک عمل لکھا ہوا ہے جو آپ سنا کر پیغمبر نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیا تھا، وہ عمل میں ہر جمعرات کو کرتا ہوں اسی انداز سے جس انداز سے درج بالا دیا گیا ہے۔ حدیث میں تو ہے تین جمعہ، پانچ جمعہ یا سات جمعہ کر لے۔ میں نے وہ عمل کیا ہوا ہے، اس کی برکت سے میرے پاس دنیا کی آخری سے آخری کتاب جو بائی سے تعلق رکھتی ہے۔ میں آنکھیں بند کر کے بتا سکتا ہوں کہ فلاں لفظ کہاں لکھا ہوا ہے۔ کہنے لگے: ہمارے خود بڑے بڑے سائنسدان حیران ہیں کہ اس کا دماغ کیا ہے؟ شیطان کا کوئی جال ہے، کیا ہے؟ ہاں انہیں خبر نہیں میرے پاس وہ نبوت کے نور کی برکت ہے۔

### انگریز جنٹلمن کا ماخذ اور علامہ اقبال:

لاہور کا ایک انگریز جنٹلمن تھا۔ مجھے اس کا نام بھول رہا ہے۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ بھی اس کی بہت مجالس تھی۔ غالباً ڈاکٹر عاشق حسین بنالوی نے اپنی ایک کتاب میں بڑا عجیب واقعہ لکھا ہے کہ وہ جنٹلمن قانون کی کتابوں کے ایسے حافظ تھے جیسے ہمارے حافظ کو قرآن حفظ ہوتا ہے۔

ایک دفعہ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اس سے پوچھا اس کا راز تو بتا۔ تو اس نے

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے کہا اگر آپ میرے دوست نہ ہوتے تو میں یہ راز آپ کو کبھی نہ بتاتا۔ مسلمانوں کی حدیث میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا وہ منسوب عمل ہے جس کو کرنے سے میری یادداشت اتنی طاقتور ہو گئی کہ قانون کی کتابیں ایسے ہیں جیسے ورق سامنے کھلے ہوئے ہیں اور میں دیکھ رہا ہوں پڑھ رہا ہوں۔ ہمارے پاس اگر حافظے بھی کمزور ہیں تو اسلام نے ہمیں وہ نعمتیں عطا فرمائی ہیں، وہ قوتیں عطا فرمائی ہیں جو بے مثال حافظہ کا ذریعہ ہیں۔

### بیٹا پائلٹ بن گیا:

میرے پاس ایک صاحب آئے، کہنے لگا کہ میرا بیٹا پائلٹ بن رہا ہے اور اس کا دماغ بالکل گدھے کی طرح ہے۔ یعنی ایروٹیکنیکل انجینئرنگ پاس کر لی ہے۔ پتہ نہیں اکیسے کی ہے؟ اب آگے چلنا ہے یہ خود بھی گرے گا اور ہمیں بھی گرائے گا۔ میں نے کہا، انشاء اللہ بہتر رہے گا۔ ایک عمل میں نے اسے بتایا کہ فلاں کتاب میں ہے اسے کریں۔ وہ کہنے لگا یہ تو نہیں کرے گا۔ میں نے کہا اس کی طرف سے آپ کر لیں یا والدہ کر لیں۔ کچھ عرصہ مسلسل کر لیں، اس کا حافظہ بہترین ہو جائیگا۔ یہ اس دور کی بات ہے جب میں اسلام آباد میں کلینک کرتا تھا۔ وہ چلے گئے۔ پھر کئی سال بعد میرے پاس آئے، مجھے تو یاد نہ رہا، انھوں نے خود آکر تذکرہ کیا خود بتایا کہ جو عمل آپ نے مجھے بتایا تھا ایسا کامیاب ہوا کہ میرا بیٹا ایسا ذہین، ایسا کامیاب، یادداشت ایسی لا جواب کہ اب وہ استاد بنا پھر رہا ہے۔

### یادداشت کو خوب سے خوب تر بنائیں:

آپ اپنی اولادوں کو قرآن حفظ کرانا چاہتے ہیں ناظرہ پڑھانا چاہتے ہیں، اردو پڑھانا چاہتے ہیں، بہترین تعلیم دلانا چاہتے ہیں۔ آپ بزنس مین ہیں، اپنے معاملات کو سچ کے ساتھ رکھنے کیلئے اپنی یادداشت کو بہتر رکھنا چاہتے ہیں، آپ تاجر ہیں یا آپ اپنی زندگی کے معاملات کو کھرا رکھنا چاہتے ہیں، اس نیت سے کہ لین دین

میں مجھ سے کہیں کی نہ ہو، میری یادداشت خوب رہے بلکہ خوب سے خوب تر رہے تو آپ کیلئے ایک بہترین تحفہ چھو لیا ہے۔ درس کے بعد آپ کو مل جائیگا۔ اس کے لئے آپ کو اجازت ہے، آپ اپنے لئے کریں، اولاد کیلئے کریں، بہترین تحفہ ہے یادداشت کیلئے۔ آج کل ایک بیماری یورپ کے اندر اور اب ہمارے پاکستان میں بھی آ رہی ہے کہ انسان چلتے چلتے اپنا گھر بھول جاتا ہے۔

### نریان کا عجیب مرض:

لاہور میں ایک ڈاکٹر ہیں، میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ چلتے چلتے میں اپنا گھر بھول جاتا ہوں۔ میں بعض اوقات لوگوں سے کہتا ہوں کہ میرا نام کیا ہے؟ ایک دفعہ میں نے کہا کہ میرا نام یہ ہے، آپ کو میرا گھر کا پتہ ہے کہ میرا گھر کونسا ہے؟ مجھے پتہ ہی نہ چلا کہ کس گلی میں میرا گھر ہے۔ یہ ہماری اس وقت عالمی مرض کی حیثیت اختیار کر رہی ہے۔ بھولنا، یادداشت کا کھو جانا اور حافظے ہمارے ویسے ہی کمزور ہو گئے۔ ہم سے سو سال پرانے یورپوں کے حافظے ابھی تک لا جواب ہیں اور نئی نسل اپنے حافظے کو اپنی جگہ پر رکھ رہی ہے۔

### شیمو آیا، مافہ کیا:

جب سے شیمو آیا ہے اور تیل گیا ہے، حافظے ویسے ہی ختم ہو گئے۔ مجھے شیمو بنانے والی ایک بہت بڑی کمپنی کا انجینئر ملا، پھر اس نے مجھے سارے فارمولے دیئے۔ انہوں نے کہا کہ شیمو کی حیثیت ایسی ہے جیسے پانی پڑا ہو اور suck کرنے والا قوم جب اس پر چیمے اباے تو پانی جیسے ایک منٹ میں suck ہو جاتا ہے، اس ہی طرح س، دماغ، انڈر کی طاقتوں کو شیمو ایک منٹ میں یوں پانی میں بہا دیتا ہے اور پھر دور کھڑا ہوتا ہے۔ پھر سنا؟ شیمو نظروں، دماغ، سر کی ساری قوتوں کو ختم کر دیتا ہے۔

### ایک شیمو آیا اور دوسرا تیل بھی کیا:

تیل کا استعمال مستحسن ہے، حضور سرور کونین صلی علیہ وسلم کے ہارے میں آتا ہے کہ

آپ صلی علیہ وسلم کے امامہ شریف کے نیچے ٹوپی مبارک ہوتی تھی اور اس کے نیچے ایک کپڑا مبارک ہوتا تھا اور وہ اس لئے کہ آپ صلی علیہ وسلم اتنا زیادہ تیل استعمال فرماتے تھے کہ وہ کپڑا مبارک تیل سے بھگا ہوا ہوتا تھا۔ میں ایک سفر میں سر میں تیل لگا رہا تھا، ایک بابا جی کہنے لگے کہ اماں لگاتی تھی، بس اب دور ہی ختم ہو گیا۔ اماں ہی سب کچھ ساتھ لے کر چلی گئی۔ ایک شیمو نے ہمارا بیڑا غرق کیا، دوسرا تیل سے ہم دور نکلے اور تیسرا اعمال نبوی صلی علیہ وسلم سے ہم نے کنارہ کر لیا۔ باقی بچا کیا؟ وہ لوگ جو آج پوری دنیا میں حاکم ہیں، وہ ان چیزوں سے بچتے ہیں، تیل استعمال کرتے ہیں اور نبوی صلی علیہ وسلم اعمال کرتے ہیں تو مومن کیوں نہ پائے گا

### غیر مسلم کرے فائدہ پائے:

جیسے اوپر میں نے یہ واقعہ بیان کیا کہ عیسائی جنس ہے اور قیام پاکستان سے قبل علامہ اقبال کے سامنے اعتراف کیا کہ میرے لا جواب حافظے کی بنیاد یہ نبوی صلی علیہ وسلم ہے۔ اگر عیسائی عمل کرے فیض پائے، یہودی عمل کرے فیض پائے اور کھلی والے صلی علیہ وسلم کا نام آکر عمل کرے گا تو کیا نہ پائے گا۔۔۔ اس کو کیسے نہ ملے گا! اپنی کھوپڑیوں کو ہم نے خالی کر دیا۔

### قیمتی اعمال:

یہ اعمال میں چین، چین کر آپ کی خدمت میں اس لئے عرض کرتا ہوں کہ ہماری ساری ضروریات اللہ کے در سے نبی صلی علیہ وسلم کے طریقے سے پوری ہوں۔ اللہ والو! اللہ کا دین مکمل ہے۔ دین میں سب کچھ ہے۔ ہر مشکل اور مسئلے کا حل اور ہر ضرورت پوری ہونے کا طریقہ ہے۔ کھلی والے صلی علیہ وسلم کی غلامی میں سب مسائل کا حل ہے۔ مدینے والے کی غلامی میں سارے دکھوں اور غموں کا مرہم ہے۔ نماز کی سورتیں یاد کی جاسکتی ہیں، دعا دیکھ کے پڑی جاسکتی ہے، مشکل عمل نہیں ہے۔ ترقی یافتہ لوگوں اور اقوام کا ظاہری سبب اور نظر آنے کا لیکن اصل سبب اسلام کی تعلیمات کو اپنانا ہی ہے۔

## دنیا کے بڑے اسکالر کا قول:

ایک دنیا کے بڑے اسکالر کا قول سناتا ہوں، میرے بہت مہنگے تھری پیس سوٹ کے نیچے، حقیقت یہ ہے کہ میں نے چیتھڑے (پرانے کپڑے) پہنے ہوئے ہیں، اس سے مراد ہے کہ میں نے فطرت کی زندگی کو اپنایا ہوا ہے۔ میں فطرت کی زندگی پہ چلتا ہوں جس کی وجہ سے میں، سدا بہار ہوں اور سدا بہار رہتا ہوں۔ یہ جو میں آپ کو فطرت والے اعمال بتا رہا ہوں، یہ انسان کو فطرت سے قریب تر کر دیتے ہیں۔ اللہ کا نام اور کملی والے سنہ صحیحہ کا نظام، فطرت ہے اور جو فطرت کو بھول جاتا ہے، اللہ کا نظام اسے بھول جاتا ہے۔ اس فطرت کو جو فراموش کر دیتا ہے، اللہ کا نظام اسے فراموش کر دیتا ہے۔

## مہنگے سکول کے بعد۔۔۔!

ایک صاحب مجھے کہنے لگے کہ میں نے اپنے بیٹے کو فلاں مہنگے سکول میں داخل کروایا، وہ بھاگ آیا۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کا حافظہ ٹھیک نہیں ہے۔ انھوں نے کئی دفعہ اس کا ٹیسٹ لیا، ہر ٹیسٹ میں فیل ہوتا ہے۔ میں نے کہا کہ میں آپ کو کچھ نوٹے بتاتا ہوں۔ اس کے سر میں روزانہ تیل ڈالیں۔ بیڑا اور بیڈ شیٹ نہ دیکھو۔ اصل میں ہم نے رنگ برنگ کے بستر بنائے ہیں، اس لئے ہمیں تیل لگانا مشکل لگتا ہے کہ کہیں بستر خراب نہ ہوں۔۔۔! دوسرا ان کو اس درج بالا عمل کے متعلق بتایا کہ خود بھی پڑھیں اور بچے سے بھی پڑھوائیں۔ انھوں نے پڑھنا شروع کر دیا۔ کچھ ہی عرصے کے بعد کہنے لگے کہ اس کو انگریزی کی ایک نظم تھی جو ہم اسے یاد کر اکر اے تھک گئے تھے لیکن اسے یاد نہیں ہوتی تھی۔ ایک دن خود ہی کھڑا کھڑا اس کو دہرا رہا تھا۔ جب اس سے پوچھا کہ کیسے یاد ہو گئی تو کہنے لگا کہ وہ جو آپ نے عمل بتایا تھا، میرا خیال ہے کہ اس کو کرنے کی برکت سے مجھے یاد ہو گئی ہے۔

## نسلوں کو سنوارنے والا عمل:

بہت محبوب نظام ہے۔ یہ نسلوں کو سنوارنے والا عمل ہے۔ میرے پاس ایک بندہ آیا،

وہ کہنے لگا کہ میرے خاندان کا جو بچہ بھی بڑا ہوتا، ہمارے دادا اس کو یہ چاروں سورتیں اور یہ مسنون دعا، جب تک یاد کر دیا اور یہ عمل اپنی نگرانی میں پڑھوانا لیتے تھے، تعلیمی اعتبار سے اس کو آگے نہیں بڑھاتے تھے اور نہ پانچ بھائی ہیں۔ ہر بھائی تعلیمی اعتبار سے بہت آگے نکلا۔ میرا ایک بھائی حساب میں اتنا تیز ہے کہ ہندو استاد آ کے اس سے سوال پوچھتے تھے جبکہ ہندو حساب میں بہت اچھے ہوتے ہیں۔ ایک میرا بھائی زراعت میں بہت آگے ہے کہ زراعت کے بڑے بڑے افسر آ کر ان سے مشورے کرتے اور میرا ایک بھائی قانون کا ماہر ہے کہ بڑے بڑے وکیل ان سے پوچھنے آتے۔ صرف اس عمل کی برکت ہے۔

## نسلوں کی تعمیر کا عمل:

اس عمل کو ہکانہ جانے گا، یہ نسلوں کی تعمیر کا عمل ہے۔ جو قومیں کندہ بن ہوتی ہیں، غلام بن جاتی ہیں۔ یاد رکھئے گا کہ کملی والے سنہ صحیحہ کے جتنے بھی غلام تھے، صحابہ کرامؓ، وہ کندہ بن نہیں تھے۔ بے شک پڑھے لکھے نہ تھے لیکن کندہ بن نہیں تھے۔ اللہ پاک نے ان کو وہ عقل دی تھی کہ ایران، روم کے شہنشاہ، جن کا دنیا میں سکہ چلتا تھا، ان کی عقلیں اتنی طاقتور تھیں کہ ان شہنشاہوں کو قدموں کے نیچے لا کر رکھ دیا۔ ان کی عقلیں نبوی سنہ صحیحہ اعمال اور مدینے والے سنہ صحیحہ کی غلامی اختیار کر دینے کی وجہ سے اتنی طاقتور ہو گئی تھیں۔ نبی سنہ صحیحہ کے اعمال میں اللہ نے بہت طاقت اور تاثیر رکھی ہے۔



## لازوال حافظہ اور بے مثال یادداشت

**طریقہ عمل:** حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہو جائیں قرآن پاک میرے سینے سے نکل جاتا ہے جو یاد کرتا ہوں وہ محفوظ نہیں رہتا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں تجھے ایسی ترکیب بتلاؤں کہ جو تجھے نفع دے اور جس کو تو بتلا دے اس کیلئے بھی نافع ہو اور جو کچھ تو سیکھے وہ محفوظ رہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دریافت کرنے پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب جمعہ کی شب آئے تو اگر یہ ہو سکتا ہو کہ رات کے آخر تہائی حصہ میں اٹھے تو یہ بہت ہی اچھا ہے کہ یہ وقت ملائکہ کے نازل ہونے کا ہے اور دعا اس وقت میں خاص طور سے قبول ہوتی ہے۔ اسی وقت کے انتظار میں حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا سوف استغفر لکم ربی (سورہ یوسف آیت 98) ”عنقریب میں تمہارے رب سے مغفرت طلب کروں گا“ (یعنی جمعہ کی رات کے آخری حصہ میں) پس اگر اس وقت میں جاگنا دشوار ہو تو آدھی رات کے وقت اور یہ بھی نہ ہو سکے تو پھر شروع ہی رات میں کھڑا ہو اور چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ یسین شریف پڑھے اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ دخان اور تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ المجدہ (ترتیب قرآنی میں یہ سورت پہلی دونوں سورتوں سے مقدم ہے مگر اول تو نوافل میں فقہاء نے اس قسم کی گنجائش فرمائی ہے دوسرے نوافل کا ہر شفعہ مستقل نماز کا حکم رکھتا ہے اور اس شفعہ کی دونوں سورتیں آپس میں مرتب ہیں اس لیے کوئی کراہت نہیں۔ ہکذا فی الکوکب الددی) اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ ملک پڑھے اور جب التحیات سے فارغ ہو جائے تو اول حق تعالیٰ شانہ کی خوب حمد و ثناء کر اس کے بعد مجھ پر درود و سلام بھیج اس

کے بعد تمام انبیاء علیہم السلام پر درود بھیج اس کے بعد تمام مومنین کیلئے اور ان تمام مسلمان بھائیوں کیلئے جو تجھ سے پہلے مر چکے ہیں استغفار کر۔

**حمد و ثناء، درود شریف اور تمام مومنین کیلئے دعا:**

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضًا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَتِہٖ اَللّٰہُمَّ لَا اُحْصِی ثَنًا عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنِیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْہَاشِمِیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ الْبَرَرَةِ الْکَرَامِ وَعَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلٰئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِی قُلُوْبِنَا غِلًا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَوْوْفٌ رَّحِیْمٌ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ۔

**حدیث کی دعا یہ ہے:** اَللّٰہُمَّ اَرْحَمْنِی بِتَرْکِ الْمَعَاصِی اَبَدًا مَّا اَبْقِیْتَنِیْ وَاَرْحَمْنِی اَنْ اَتَّکَلَّفَ مَالًا یَّعِیْبُنِیْ وَاَرْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظْرِ فَمَا یُزِیْضِکَ عَنِّی اَللّٰہُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِی لَا تُؤْرَاہُ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُورِ وَجْہِکَ اَنْ تُلْزِمَ



قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي وَارْزُقْنِي أَنْ أَقْرَأَهُ عَلَى  
التَّخَوُّ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي اللَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ  
أَسْئَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ  
بِكِتَابِكَ بَصِيرَتِي وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ  
قَلْبِي وَأَنْ تُشْرِخَ بِهِ صَدْرِي وَأَنْ تُغْسِلَ بِهِ بَدَنِي فَإِنَّهُ  
لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيهِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ  
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس عمل کو تین  
جمعہ یا پانچ جمعہ یا سات جمعہ کر انشاء اللہ دعا ضرور قبول کی جائے گی۔ قسم ہے اس  
ذات پاک کی جس نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے کسی مومن سے بھی قبولیت دعا نہ چو کے  
گی۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ علی کرم اللہ وجہہ کو پانچ یا سات ہی جمعہ  
گزرے ہوں گے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے میں تقریباً چار آیتیں پڑھتا تھا اور وہ بھی مجھے یاد نہ ہوتی تھیں اور اب  
تقریباً چالیس آیتیں پڑھتا ہوں اور ایسی ازبر ہو جاتی ہیں کہ گویا قرآن شریف  
میرے سامنے کھلا ہوا رکھا ہے اور پہلے میں حدیث سنتا تھا اور جب اس کو دوبارہ کہتا تھا  
تو ذہن میں نہیں رہتی تھی اور اب احادیث سنتا ہوں اور جب دوسروں سے نقل کرتا  
ہوں تو ایک لفظ بھی نہیں چھوٹتا۔ (ترمذی، مستدرک حاکم)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿سُورَةُ يُسِينَ﴾  
يُسُ ﴿١﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ  
﴿٣﴾ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ  
الرَّحِيمِ ﴿٥﴾ لِيُنْذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ  
غَافِلُونَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا  
يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلًا فَبِهِيَ إِلَى  
الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ  
سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ  
﴿٩﴾ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا  
يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ  
الرَّحْمَنَ الْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا  
نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ  
أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ﴿١٢﴾ وَاصْرَبْ لَهُمْ مَثَلًا  
أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا  
إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا  
إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا  
أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾

قَالُوا رَبَّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا  
إِلَّا الْبَلَّغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ  
تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ  
﴿١٨﴾ قَالُوا طَيَّرْنَاكُمْ مَعَكُمْ أَيْنَ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ  
قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ  
يَسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوا مَنْ  
لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ  
الَّذِي فَطَرَنِي وَالْيَهُ تَرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ  
إِلَهَةً إِنْ يُرِيدَنْ الرِّجْسُ بِطَرَفٍ أَوْ يُنْقِذْهُ  
وَلَا يُنْقِذُونَ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي  
أَمِنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ  
يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَر لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ  
الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ  
جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا  
صَيِّغَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ نَجْدُونَ ﴿٢٩﴾ يُخْسِرُونَ عَلَى  
الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ  
﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ

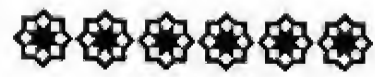
إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلُّ لُتَّا جَمِيعٌ لَدَيْنَا  
مُخْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ أَحْيَيْنَاهَا  
وَخَرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا  
جَنَّتٍ مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾  
لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ  
﴿٣٥﴾ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ  
الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَآيَةٌ  
لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾  
وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ  
الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ  
كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ  
تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ  
يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِكِ  
الْمُسْحُونِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ  
﴿٤٢﴾ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيحَ لَهُمْ وَلَا هُمْ  
يُنْقِذُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَ  
إِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَنْطَعِمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٢٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَى أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٣٠﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٣١﴾ قَالُوا يَوْمَئِذٍ مَا بَعَثْنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٢﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٣٤﴾ إِنْ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَاكِهُونَ ﴿٣٥﴾

هُم وَ أَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكِئُونَ ﴿٣٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ﴿٣٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ﴿٣٨﴾ وَامْتَرُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا

الْمُجْرِمُونَ ﴿٣٩﴾ أَلَمْ آعْهَدَ إِلَيْكُمْ يَبْنَئِي أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٤٠﴾ وَ أَنْ أَعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٤٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٤٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى أَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَ تَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَنْ نَعْبَرُهُ نُؤَيِّدْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ﴿٤٩﴾ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِنَّا عَمَلَاتٍ آيَاتِنَا أَنْعَمَّا فَهَمُ لَهَا مَلِكُونَ ﴿٥١﴾ وَ ذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٥٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٥٣﴾ وَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ

يُنْصَرُونَ ﴿٤٧﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ  
جُنْدٌ مُقْتَضَرُونَ ﴿٤٨﴾ فَلَا يَخْزُوكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا  
يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٩﴾ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسُ إِنَّا خَلَقْنَاهُ  
مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿٥٠﴾ وَضَرَبَ لَنَا  
مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُعْجِي الْعِظَمَ وَهِيَ رَمِيمٌ  
﴿٥١﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ  
خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٥٢﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ  
نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مُنْقَذُونَ ﴿٥٣﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ  
السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَ  
هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿٥٤﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ  
يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٥٥﴾



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿الدَّخَانِ﴾  
حَمْدٌ ﴿١﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ  
إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ﴿٣﴾ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿٤﴾  
أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٥﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ  
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾ رَبِّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ  
وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ﴿٧﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي  
وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾ بَلْ هُمْ فِي  
شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ  
مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ يَغْشى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾  
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ أَلَى  
لَهُمُ الدِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ  
تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾ إِنَّا كَاشِفُو  
الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ  
الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا  
قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ  
أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَنْ لَا  
تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ إِنِّي آتِيكُمْ بِسُلْطَنِ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي



عَذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا  
بِي فَاغْتَرِلُونِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنْ هُوَ لَا يَوْمَ تُجْرِمُونَ  
﴿٢٢﴾ فَاسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُتَّبِعُونَ ﴿٢٣﴾  
وَاتْرِكِ الْبَئْرَ رَهْوًا إِنَّهُمْ جُنْدٌ مُغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ  
تَرَكُوا مِنْ جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ  
﴿٢٦﴾ وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ ﴿٢٧﴾ كَذَلِكَ وَ  
أَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿٢٨﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَ  
الْأَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي  
إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿٣٠﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ  
كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَى  
عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٣٢﴾ وَآتَيْنَاهُمْ مِنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ  
بَلَاؤٌ مُبِينٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿٣٤﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا  
مَوْتُنَا الْأُولَى وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ﴿٣٥﴾ فَاتُوا بِآبَائِنَا  
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾ أَهْمُ خَيْرٌ أَمْ قَوْمٌ تُبْعَجُ وَ  
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ  
﴿٣٧﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّهْوَتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا  
لَعِبِينَ ﴿٣٨﴾ مَا خَلَقْنَاهُمْ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا

يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفُضْلِ مِنْقُتُهُمْ أَجْمَعِينَ  
﴿٤٠﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلَى شَيْئًا وَلَا هُمْ  
يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ  
﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾  
كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلِي الْحَمِيمِ  
﴿٤٦﴾ خَذُوهُ فَاعْتَلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ  
صَبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ  
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ  
تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي  
جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ  
مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عَدْنٍ ﴿٥٤﴾  
يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فُكْهَةٍ آمِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا  
الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَى وَوَقَّعْنَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ  
﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِنْ رَبِّكَ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾  
فَاتِمَّا يَسِّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾  
فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿السجدة﴾

الْم ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ  
الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ  
لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ  
يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا  
بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ  
مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ  
الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ  
كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾ ذَلِكَ عِلْمُ  
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٦﴾ الَّذِي أَحْسَنَ  
كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ  
سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ  
الْأَبْصَرَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾ وَقَالُوا إِذَا  
ضَلَّلْنَا فِي الْأَرْضِ إِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ بَلْ هُمْ بِلِقَائِي  
رَبِّهِمْ كَفِرُونَ ﴿١٠﴾ قُلْ يَتَوَفَّكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي  
وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ

الْمُجْرِمُونَ تَاكِسُوا رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا  
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾ وَلَوْ  
شِئْنَا لَا تَتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي  
لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾  
﴿١٣﴾ فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا  
نَسِينُكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ  
﴿١٤﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا  
سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ  
﴿١٥﴾ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ  
خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ  
نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا  
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا  
لَّا يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا  
الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا  
مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ  
الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَنَذِيقَنَّهُمْ مِّن

الْعَذَابِ الْأَلَدِّ كُفُّوا عَنِ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٢٣﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَرْثَمَةً يُهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَهَا صَبَرُوا وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْكِنِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعُمُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَ يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرِ إِنَّهُمْ مُنْتَظَرُونَ ﴿٣٠﴾



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿سورة ملك﴾  
تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَوُّتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصْبِيحٍ وَجَعَلْنَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورٌ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَى قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَأَعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ فَسُحِقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُخَشُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ

مَغْفِرَةً وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١٢﴾ وَأَسِرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا  
بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٣﴾ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ  
وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ  
الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَ  
إِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿١٥﴾ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ  
بِكُمْ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿١٦﴾ أَمِنْتُمْ مَنْ فِي  
السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ  
نَذِيرٌ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ  
نَكِيرٌ ﴿١٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفًى وَ  
يَقْبِضْنَ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ  
بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمِنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِنْ  
دُونِ الرَّحْمَنِ إِنَّ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمِنْ هَذَا  
الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَ  
نُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَى أَمِنْ  
يَمْشِي سَوِيًّا عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي  
أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَرَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا  
مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَ يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ  
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا  
أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ  
الَّذِينَ كَفَرُوا وَ قِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ  
﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا  
فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ  
الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي  
ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا  
فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿٣٠﴾





## گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے

المعروف: بندشوں کی زنجیر اور روحانی ایٹم بم: انسان جب پریشان ہوتا ہے تو جگہ جگہ اور در در کی خاک چھانتا ہے لیکن جب کچھ حاصل نہ ہو تو مایوس ہو جاتا ہے اور مایوس شخص ٹھنڈے پانی کو بھی زہر کہتا ہے اور کھلے الفاظ میں کہ کچھ حاصل نہیں ہوتا بہت کچھ کر کے دیکھ لیا ان حالات میں ”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے“ کتاب لانا وقت کی ضرورت اور سلگتے سکتے مسائل، گھریلو پیچیدہ الجھنوں کے فوری حل کا ایک نہایت اہم دروازہ ہے جو آپ اس کتاب کے ذریعے ہی کھول سکتے ہیں۔ دراصل سالہا سال عبقری کے قارئین نے جو چیزیں آزمائی ایک بار نہیں بار بار آزمائیں اور پھر دوسروں کو دیں اور دوسروں نے آزمائیں اسی طرح ہزاروں لوگوں کی آزمودہ طبی اور روحانی تحریریں اور تجربات مشاہدات کی شکل میں اس کتاب میں جمع کر کے ایک اعلان کر دیا ہے کہ لوگو! اس زمانے میں عبقری کی دعوت پر ایسے لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمارے پاس ایسے بالکل آسان فوری اثر کرنے والے طبی اور روحانی ٹوٹکے ہیں جو ہم لاکھوں مخلوق خدا کیلئے عام کر رہے ہیں جس طرح عبقری نہیں چھپاتا ہم بھی نہیں چھپاتے۔ دستار یمن! آپ رزق بندش، گھریلو الجھنیں، بیماریاں، جادو، جنات، اثرات اور مسلسل بے چینیوں کا شکار ہیں ایک ہے فرد کا تجربہ اور ایک ہے لاکھوں کا آزمایا ایک انوکھا تجربہ ہم آپ کی غاندانی مشکلات، معاشرتی مسائل، اولاد میاں بیوی، گھر، جاب، بزنس، صنعت و تجارت، صحت، جادو، اثرات، نظریہ الغرض کوئی مسئلہ ہے اس کا تعلق روحانیت سے ہے یا میڈیکل سے۔۔۔ اس کیلئے وہ لاکھوں لوگوں کے تجربات آپ کی خدمت میں ”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے“ کی شکل میں پیش کر رہے ہیں اتنا یقین ضرور ہے اس کتاب کو لے کر کوئی پیچتا ہے گا نہیں بلکہ یا تو دوسروں کو گفت دے گا یا پھر اتنا ضرور کہہ دے گا کہ آپ کا گھر اگر اس کتاب سے خالی ہے تو سمجھ لو گھر ہر نعمت سے خالی ہے۔ وقت کی ضرورت معاشرے کی ضرورت موجودہ پریشان کن مسائل اور پریشان کن الجھنوں کا آخری حل۔۔۔ سوچیں کیا ہے۔۔۔ وہ ہے ”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے“

(صفحات 645 قیمت 400 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

دفتر ماہنامہ ”عبقری“



78/3 مرکز روحانیت و امن، عبقری اسٹریٹ نزد قریطہ مسجد، منگ چوکی، لاہور

فون: 042-37552384, 042-37597605

Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org